بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کو دودھ پلاتے ہوئے تلاوتِ قرآن کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچے کو دودھ پلاتے ہوئے قرآن پاک پڑھ سکتے ہیں، موبائل سے ہو یا قرآن پاک ہاتھ میں ہو؟ اور کیا نماز کے بعد دعا مانگتے ہوئے بھی بچے کو اپنا دودھ پلا سکتے ہیں؟ گناہ تو نہیں؟

جواب

جی ہاں! عورت بچے کو دودھ پلاتے ہوئے زبانی، موبائل سے دیکھ کر یا (باوضو ہونے کی صورت میں) قرآن پاک ہاتھ میں لے کر تلاوت کر سکتی ہے۔ اسی طرح دودھ پلاتے ہوئے دعا بھی کر سکتی ہے۔

تفصیل یہ ہے کہ انسانی بدن سے نکلنے والی پاک چیز سے وضو نہیں ٹوٹتا، اس لیے دودھ پلانے سے وضو نہیں ٹوٹے گا، اور اس صورت میں اگر پہلے سے وضو تھا، تو وہ قرآن پاک ہاتھ میں لے کر بھی تلاوت کر سکتی ہے۔ اور اگر وضو نہ بھی ہو، تب بھی عورت زبانی یا موبائل سے تلاوت کر سکتی ہے، کیونکہ زبانی تلاوت یا موبائل سے پڑھنے کے لیے باوضو ہونا لازم نہیں، اگرچہ باوضو ہونا بہتر ہے، خصوصا موبائل اسکرین کے ذریعے تلاوت کرتے ہوئے، اگر اسکرین کو چھونا ہو تو۔

خزانۃ المفتین میں ہے "الخارج من البدن علی ضربین طاھر ونجس فبخروج الطاھر لا تنتقض الطھارۃ کالدمع والعرق والبزاق والمخاط ولبن بنی اٰدم" ترجمہ: بدن سے نکلنے والی چیز دو قسم کی ہے: پاک اور ناپاک، پاک کے نکلنے سے طہارت نہیں جاتی۔ جیسے آنسو، پسینہ، تھوک، رینٹھ، انسانی دودھ۔ (خزانۃ المفتین، جلد 1، کتاب الطھارۃ، فصل فی نواقض الوضوء، صفحہ 90، مطبوعہ: سعودیہ)

بے وضو چھوئے بغیر قرآن پاک پڑھنے کے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے "پڑھنا بے وضو جائز ہے، نہانے کی حاجت ہو تو حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 366، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں: "مستحب یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 550، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5316

تاریخ اجراء: 06 ربیع الاول 1448ھ/20 اگست 2026ء